RAMPUR STATE GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

| نمبر ۲۴ | مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۷ جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۹ھ مطابق ۵ جون سنہ ۱۹۱۱ء | جلد ۲۳ |

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	جب ثبوت تحریری قابض اراضی کی نہ ہو عدالت مجاز سے چارہ جوئی کرے	۱ و ۲
۲	پنشن یافتہ ضعیفان علی محل کو دفاتر مین جگہ دیجائے	۲
۳	رخصت لیڈی ڈاکٹر صاحبہ	۳
۴	رخصت نور محمد خان لفٹنٹ ایڈجوٹنٹ	۴
۵	رخصت مجسٹریٹ صاحب ضلع	//
۶	رخصت نائب مہتمم باورچیخانہ	//
۷	رخصت مہتمم باورچیخانہ	//
-	نقشہ نرخنامہ اجناس	ضمیمہ

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۱۸ مئی سنہ ۱۹۱۱ء

مثبتہ رپورٹ صاحب ہوم سکریٹری بہادر۔

ایسی صورت مین جسکی صراحت رپورٹ مین ہے جبکہ ثبوت تحریری قابض اراضی نہ پیش کرسکے تو اسے اختیار ہے کہ اگر اپنا حق سمجھتا ہے تو عدالت مجازی

جاری ہو کر کے حاصل کرے۔ کاغذات واپس ہوں۔

[دستخط] صاحب سکرٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ہوم سکرٹری بہادر

کاغذات ہذا پاس صاحب میونسپل افسر مرسل ہو کر لکھا جائے کہ مسماۃ بنا بیگم جو اٹھائیس گز آراضی اپنے مکان میں شامل کرلی ہے اُسکا تخلیہ کرا کر وہ میونسپلٹی میونسپلٹی کیا جائے۔ اور نقل حکم اجلاس ہمایون مع نقل عرضداشت برائے اندراج گزٹ ... کو مرسل ہو۔ المرقوم ۱۰ رمئی سنہ ۱۹۱۱ء

[دستخط] صاحب ہوم سکرٹری بہادر

اعلحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض میرساند

جناب عالی

مسماۃ بنا بیگم بیوہ فیض علی ساکن محلہ زیارت بغدادی صاحب نے بلا حصول اجازت بشمول آراضی افتادہ بنیاد قایم کرلی ہے اور تحقیقات سے تخمیناً اٹھائیس گز آراضی اُسکے مکان میں شامل ہونا پائی جاتی ہے سائلہ کے پاس کوئی تحریری ثبوت نہیں ہے۔ مگر اہل محلہ آراضی مذکور مملوکہ مقبوضہ مسماۃ بنا بیگم بیان کرتے ہیں۔ اور صاحب میونسپل افسر تحریر کرتے ہیں کہ آراضی سائلہ کی نہیں ہے اور نہ سائلہ کے پاس کوئی تحریری ثبوت ہے۔ اور اکثر اشخاص افتادہ آراضی پر اپنا قبضہ کر لیتے ہیں اور اپنے موافق دو چار محلہ کے آدمیوں سے گواہی اپنی ملکیت کی دلوا دیتے ہیں اور جب تحریری ثبوت طلب کیا جاتا ہے تو کوئی تحریری ثبوت اُنکے پاس نہیں ہوتا۔ چونکہ شہر میں اکثر لوگوں کے پاس آراضیات مملوکہ مقبوضہ ایسی ہونگی کہ جنکا کوئی تحریری ثبوت اُنکے پاس نہیں ہوگا۔ اور یہ امر بھی ممکن ہے کہ آراضی افتادہ پر قبضہ کرکے محلہ داران سے اپنے موافق شہادت دلوادی جاسے۔ اگر ایسی حالت میں بیان حلفی گواہان مکرر قلمبند کئے جائیں تو طوالت ہوگی اور سرسری تحقیقات سے اگر بیان محلہ داران پر لحاظ کیا جائے تو سرکاری نقصان کا خیال ہے۔ اور بیان محلہ داران پر لحاظ نکیا جائے تو حق تلفی کا اندیشہ ہے۔ لہذا عرضداشت ہذا مع کاغذات متعلقہ ارسال حضور انور ہے امیدوار کہ پیشگاہ حضور سے حکم عالی صادر فرمایا جاسے کہ جس شخص کے پاس اس بات کا کوئی تحریری ثبوت نہو کہ آراضی اُسکی ملکیت ہے۔ اور بیان محلہ داران سے ملکیت ثابت ہو تو کیا کارروائی کیجائے۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

[دستخط] صاحب ہوم سکرٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۲۳ رمئی سنہ ۱۹۱۱ء

قبل ازین ترتیب فوج کے وقت ضعیفان علی غول منتخب ہوکر اُنکی پنشن تجویز ہوگئی۔ اُسیوقت یہ امر بھی قرار پایا تھا کہ جن ضعیف ملازمان علی غول کی پنشن ہوگئی ہے اُنہیں سے جو مستعد اور کام کے لایق متصور ہوں اُنہیں بروقت خلو سے جگہ چپراسی و مذکوری وغیرہ دفاتر مین جگہ دیجائے تاکہ رقم پنشن و خدمت دفتر ملکر اُنکی بسر ہوسکے۔ لیکن عام احکام اس بابت مین اب تک جاری نہیں ہوئے ہوتے ہیں۔ مناسب ہے کہ بغرض اطلاع افسران ڈپارٹمنٹ احکام اطلاعی جاری کردئے جائیں۔ کرنل صاحب بہادر کمانڈنگ افواج کو بھی اطلاع دیجائے۔

حکم ہوا کہ

احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

[illegible]

ملخص حکم اجلاس صاحب ہوم سکرٹری بہادر

رخصت

۳۰ مئی سنہ ۱۹۱۱ء

رخصت چہار ہفتہ لیڈی ڈاکٹر صاحبہ من ابتدا یکم جون سنہ ۱۹۱۱ء بر بنا رپورٹ اجلاس ہذا اجلاس ہمایون سے منظوری حاصل کر کے جاری کی گئی ۔

ملخص بریگیڈ آرڈر اجلاس کرنیل صاحب بہادر کمانڈنٹ افواج

رخصت

۱۳ مئی سنہ ۱۹۱۱ء

حسب سفارش میجر صاحب بہادر فرسٹ بٹالین امپیریل سروس انفنٹری رخصت سات یوم بلا وضع تنخواہ مع خدمات بمقام دہلی بنابر آرام لفٹننٹ ایڈجوٹنٹ نور محمد خان صاحب منظور کی گئی ۔

ملخص حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر

رخصت

۸ مئی سنہ ۱۹۱۱ء

رخصت یکہفتہ صاحب مجسٹریٹ ضلع بکار کردگی صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول منظور کی گئی ۔

ملخص احکام اجلاس صاحب پرائیوٹ سکرٹری بہادر

رخصت

۹ مئی سنہ ۱۹۱۱ء

حسب تحریر صاحب سپرنٹنڈنٹ ذات خاص رخصت ہشت یوم مہابک علیخان نائب منصرم باورچیخانہ ہندوستانی منظور کی گئی ۔

۲۱ مئی سنہ ۱۹۱۱ء

حسب سفارش صاحب سپرنٹنڈنٹ ذات خاص رخصت آٹھ یوم منصرم باورچیخانہ بوجہ علالت اہلیہ مشارالیہ بکار کردگی نائب منصرم باورچیخانہ ہندوستانی منظور کی گئی ۔

مطبع ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدا ۲۹ رمئی لغایت ۴ رجون سنہ ۱۹۱۱ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۳ ار	۰	۰	۱۴ ار	۱۴۰ ار	۰	دیگر تحصیلات سے نرخنامہ نہیں آیا۔
نخود خالص	۱۸ ار	۰	۰	۲۰ ار	۲۱ ار	۰	
نخود کسہ آمیز	۲۰ ار	۰	۰	۲۵ ار	۲۳۰ ار	۰	
کسہ	۰	۰	۰	۰	۱۳ ار	۰	
ماش	۱۰ ار	۰	۰	۱۱ ار	۹۰ ار	۰	
مونگ	۱۱ ار	۰	۰	۰	۱۰۰ ار	۰	
مکا	۲۸ ار	۰	۰	۳۰ ار	۲۹ ار	۰	
جئی	۲۲۰ ار	۰	۰	۳۵ ار	۳۵ ار	۰	
گوجئی	۰	۰	۰	۰	۲۱ ار	۰	
عدس	۱۹ ار	۰	۰	۰	۰	۰	
ارہر	۲۳ ار	۰	۰	۰	۰	۰	
برنج	۶۰ ار	۰	۰	۷ ار	۷۰ ار	۰	
روغن زرد	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	
روغن سیاہ	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	
روغن کنجد	۱۰ ار	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	
نمک سانبھر	۱۳ ار	۰	۰	۱۳ ار	۱۴۰ ار	۰	
نمک لاہوری	۰	۰	۰	۰	۱۳ ار	۰	
قند سیاہ	۷ ار	۰		۸ ار	۸۰ ار	-	
باجرہ	۰	۰	۰	۰	۹۰ ار	۰	

مطبوعہ پریس ریاست رامپور